



## سوال

(79) سودی روپے سے مدرسہ خریدنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مدرسہ سود کے روپے پر خرید جائے۔ تو اس میں قرآن و حدیث کی تعلیم جائز ہے یا ناجائز؟ (خرید اراہل حدیث نمبر 1205)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال دو پہلو رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ سود سے حاصل کیا ہوا روپیہ مراد ہے۔ یا سودی قرضہ پر لیا ہوا روپیہ یہ دونوں صورتیں موجب گناہ ہیں۔ لیکن تعلیم وہاں جائز ہے۔ جیسے بت خانوں میں تعلیم قرآن جائز ہے۔ چنانچہ حرم شریف میں قبل از غلبہ اسلام تعلیم دی جاتی تھی۔ حالانکہ وہ بت خانہ بنا ہوا تھا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 68

محدث فتویٰ